کی حیثیت سے کیا اور کافی عرصہ گوجرانوالہ میں رہے۔ بعد میں انہوں نے شکر گڑھ میں مدرسہ رحیمیہ تعلیم القرآن کے نام سے دینی ادارہ قائم کیا اور آخر وقت تک اس کے ذریعے سے دینی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ وہ اپنے علاقہ میں جمعیت علماء اسلام کے سرگرم راہ نماؤں میں شمار ہوتے تھے اور انہوں نے تحریک ختم نبوت' تحریک نظام مصطفیٰ اور تحریک نفاذ شریعت میں سرگرم کردار ادا کیا۔ مرحوم ہمارے انتہائی مہربان اور بزرگ دوست تھے اور ہمیشہ اپنی شفقت سے نوازتے رہے۔

الحاج بابو عبد الخالق آف جہلم

اسی دوران جہلم کے سرگرم جماعتی بزرگ الحاج بابو عبد الخالق بھی دار آخرت کو سدھار گئے' انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم عالم دین نہیں تھے لیکن جماعتی اور مسلکی خدمات کے حوالے سے ہمیشہ علماء کی صف میں شمار ہوتے تھے۔ ایک عرصہ تک جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر رہے' ان کا دستر خوان علماء اور جماعتی احباب کے لیے ہر وقت بچھا رہتا تھا۔ حضرت درخواستیؒ سے خصوصی تعلق تھا اور حضرت بھی ان پر خصوصی شفقت فرمایا کرتے تھے۔ انتہائی نیک دل اور خدا ترس بزرگ تھے' ان کی وفات سے دو تین روز قبل کی بات ہوگی کہ اسلام آباد سے واپسی پر تھوڑی دیر کے لیے جہلم رکا تو ان سے ملاقات ہوئی اور بہت سے معاملات پر گفتگو بھی ہوئی' کسے خبر تھی کہ یہ آخری ملاقات ہوگی؟

سچی بات ہے کہ ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب اور بابو عبد الخالق صاحب جیسے مخلص دوستوں اور کرم فرما ساتھیوں کی جدائی نے دنیا کی بے ثباتی اور بے وفائی کا احساس اور زیادہ گہرا کر دیا ہے۔ رہے نام خدا کا۔

اللہ پاک دونوں حضرات کی مغفرت فرمائیں' ان کی حسنات کو قبولیت سے نوازیں' سیئات پر عفو و درگزر سے کام لیں اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں' آمین یا الہ العالمین۔